

سوال

فرمان (۵۵۵) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی پانچ وقت کی نمازی بھی ہے، لیکن بد زبان بھی ہے، اس نے مجھ پر ہاتھ بھی اٹھایا ہے تو ایسی عورت کے لیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

جد!

بھی:

شاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَمِّنْ مِثْلَ الَّذِي عَلِمْتَ بِالْعَرُوفِ لِلرِّجَالِ عَلِمْتَ دَرَجَتَهُ..... ۲۲۸..... سورة البقرة

اور ان عورتوں کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جیسے ان مردوں کے ہیں معروف طریقے پر، ہاں مردوں کو ان عورتوں پر درجہ اور فضیلت حاصل ہے

امام جصاص رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مر اللہ تعالیٰ فی ہذہ الآیۃ ان لكل واحد من الزوجین علی صاحبہ خطا، وان الزوج یخص بہن علیہا لیس لما علیہ»

شہد پر نہیں۔

امام ابن العربی فرماتے ہیں:

«بذا نص فی أنه مفضل علیہا مقدم فی حقوق النکاح فوقها»

یہ اس کی نص ہے کہ مرد کو عورت پر فضیلت حاصل ہے اور نکاح کے حقوق میں بھی اسے عورت پر فضیلت حاصل ہے۔

اوند کے حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

۱- اطاعت کا وجوب :

لفظ ہے ، اور اس پر کچھ مالی امور بھی واجب کیے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا آفَضْنَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۳۴..... سورة النساء

[مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

لفظ کے لیے احسان اور اس کے مال کی محافظ ہوگی۔

نیر (492/1)۔

ب- خاوند کے لیے استمتاع ممکن بنانا :

لفظ کی بنا پر خاوند کے طلب کرنے پر خاوند کے سپرد کر دے۔

یہ اس کی ضرورت ہے اور یہ بہت ہی آسان سی بات ہے جو کہ عادتاً معروف بھی ہے۔

جیسے مثلاً حیض ، یا فرضی روزہ ، اور بیماری وغیرہ ہو۔

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

راہبہا مریگی کی بیوی کو اپنے گھر پر لے کر رہنے کی اجازت دینا ہے اور اس کی بیوی کو اپنے گھر پر لے کر رہنے کی اجازت دینا ہے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر 1436)۔

ج- خاوند جسے ناپسند کرتا ہو اسے گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہ دینا :

خاوند کا بیوی پر یہ بھی حق ہے کہ وہ اس کے گھر میں اسے داخل نہ ہونے دے جسے اس کا خاوند ناپسند کرتا ہے۔

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

لعلی کسب نفقہ کی اجازت دینا ہے لیکن اس کے گھر میں اسے داخل نہ ہونے دے جسے اس کا خاوند ناپسند کرتا ہے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر 1026)۔

لفظ :

(اپنے گھر میں اسے داخل نہ ہونے دے جسے اس کا خاوند ناپسند کرتا ہے) (صحیح مسلم حدیث نمبر 1026) (1851) امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے حسن صحیح قرار دیا ہے۔

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بَلِّغُوا عِلْمَكُمْ كَمَا بَلَّغْتُمْ جَسَدَكُمْ فَإِنَّ عِلْمَكُمْ عَلَيْكُمْ كَمَا أَنَّ جَسَدَكُمْ عَلَيْكُمْ (1218)

د- خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلنا:

خاوند کا بیوی پر یہ حق ہے کہ وہ گھر سے خاوند کی اجازت کے بغیر نہ نکلے۔

یعنی واجب کام کرنا جائز نہیں۔

پہلے سزا دے کر ادب سکھانے کا حکم دیا ہے۔

علماء احناف نے چار مواقع پر عورت کو مار کے ساتھ تادیب جائز قرار دی ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:

رد 1-

2-

3-

4-

تادیب کے جواز پر دلائل:

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

مَنْ كَفَرُوا، اور انہیں الگ بستروں پر چھوڑ دو، اور انہیں مار کی سزا دو“ سورة النساء 34

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان کچھ اس طرح ہے:

”اے ایمان والو! اپنے آپ اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں“ سورة التحريم 6

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے:

الحکام تالیف کی ہے، میں نے اس کا کچھ ذکر نہیں کیا ہے، لیکن یہ وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

ضحاک اور مقاتل رحمہم اللہ تعالیٰ نے بھی اسی طرح کہا ہے:

یعنی کیا ہے وہ انہیں سکھائے۔

و۔ بیوی کا اپنے خاوند کی خدمت کرنا :

اس پر بہت سے دلائل ہیں جن میں سے کچھ کا ذکر تو اوپر بیان ہو چکا ہے۔

ہذا السلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے :

خدا عورت کی خدمت کمزور اور ناتواں عورت کی طرح نہیں ہو سکتی۔

ی (4/561)۔

ز۔ عورت کا اپنا آپ خاوند کے سپرد کرنا :

چھو کہ مہر کی صورت میں دیا جاتا ہے۔

ح۔ بیوی کی اپنے خاوند سے حسن معاشرت :

اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

بقرہ 228

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے :

نکاح ہے۔

اور یہ بھی کہا گیا ہے :

ن طرح ان عورتوں پر خاوندوں کے لیے ہے۔ یہ امام طبری کا قول ہے۔

اور ابن زید رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں :

لو کا تقویٰ اختیار کریں اور ڈریں۔

اور معنی قریب قریب سب ایک ہی ہے، اور مندرجہ بالا آیت سب حقوق زوجیت کو عام ہے۔

ی (3/123-124)۔

یلجی :

منہما کہ فیہ صلی اللہ علیہ وسلم باعرتہ کما باعرتہ اللہ علیہ وسلم...

